

۷۸۶

کربلاء نی متی

ایک روز رسول اللہ صلع اپنا پیارا نواسا حسینؑ پر گھنی شفقتہ
کری رہیا چھے ، جبرئیل بھی رسول اللہ ناپا سے چھے . جبرئیل یہ
پوچھو کہ اے رسول خدا آپ اپنا نواسا پر اتنی شفقتہ کرو چھو ،
اھنے تو دشمنو بھوکا پیاسا کربلاء ما قتل کر سے . رسول اللہ جبرئیل
نی آوات سنی نے گھنا غم زدہ تھیا ، تروقت جبرئیل یہ رسول اللہ
نے عرض کیدی کہ آپ فرماؤ تو میں کربلاء نی متی لاوینے اپنے
بتاؤنر ، جر کربلاء ما حسین شہید تھاسے .

تو جبرئیل کربلاء نی متی لئی نے آیا ، رسول اللہ یر وہ متی اپنا
زوجة طاهرة ام سلمة نے اپی نے فرمایو کہ اے ام سلمة امتی جہ
دن خون نی مثل لال تھی جائی ، تر دن تمیں ایم جانجو کہ مارا
پیارا نواسا حسین شہید تھی گیا چھے . ایم فرماوی نے رسول اللہ
گھناج انر دہ تھیا .

ام سلمہ نے عمر گھنی لمبی تھی ، جہر وقت حسین امام شہید
تھا ، ام سلمہ مدینہ ماہتا ، اپنا منام (سینا) ما رسول اللہ تشریف
لایا ، ام سلمہ دیکھے چھے کہ رسول اللہ ما تھا پردھول نا کھی نے
ایا چھے انے گھنا غم زردہ چھے ،

منام ما ام سلمة ايكدم گھبرائي گيا انے پو چھونر کراقا اپني امثل
حالة کيم چھے ، تو رسول الله فرماوے چھے کہ "ام سلمة اتھو ، اتھو ،
کربلاء ني وہ متي دیکھو ، مارا نواسا حسين شهيد تھئي گيا چھے" ،

ام سلمه نیند ماسی بیچین تھئی نے اتھا ، دیکھے چھے کہ وہ متی
جر جبرئیل کربلاء سی لئی نے آیا تھا وہ خون نی مثل لال تھئی
گئی چھے ، تر وقت ام سلمه سمجھی گیا کہ حسین ع اشہید تھئی
گیا چھے . ام سلمه یرترج وقت اهل بیت نے بھیگا کری نے ماتم نی
صف بچھاوی انے تمام رات حسین نوغم کیدو و ماتم کیدو ،
یا حسین ، یا حسین .